B8X5S6

Industries in India

CHAPTER 7

PART - I

Question:1. حکومت نے بنیادی سامان کی صنعتیں لگانے کی ذمہ داری کیوں اٹھائی؟

حکومت نے بنیادی سامان کی صنعتیں لگانے کی ذمہ داری اٹھائی تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ملک میں اقتصادی ترقی کے لیے ضروری بنیادی ڈھانچہ اور وسائل موجود ہیں۔ سٹیل اور سیمنٹ کی طرح یہ صنعتیں نقل و حمل، تعمیرات اور بجلی کی پیداوار جیسے دیگر شعبوں کی تعمیر کی بنیاد ہیں۔ ان صنعتوں کو کنٹرول کر کے، حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ معیشت کو خام مال کی مسلسل فراہمی ہو اور صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے ملازمتیں پیدا کیں۔

Question:2. صنعتیں مخصوص علاقوں میں کیوں واقع ہیں؟

صنعتیں خام مال، نقل و حمل، پانی اور بجلی کی فراہمی کی دستیابی کی بنیاد پر مخصوص علاقوں میں واقع ہیں۔ وسائل کی قربت پیداواری لاگت کو کم کرتی ہے اور کارکردگی کو بہتر بناتی ہے۔ دیگر عوامل میں منڈیوں تک رسائی، ہنرمند مزدور، اور سازگار حکومتی پالیسیاں شامل ہیں۔ مثال کے طور پر، لوہے کا استعمال کرنے والی صنعتیں اکثر بارودی سرنگوں کے قریب واقع ہوتی ہیں تا کہ نقل و حمل کے اخراجات کو کم کیا جاسکے، جبکہ اشیائے خوردونوش پیدا کرنے والی صنعتیں شہروں کے قریب ہو سکتی ہیں۔

Question:3. بنیادی سامان کی صنعتیں کیا ہیں؟ وہ صارفی سامان کی صنعتوں سے کیسے مختلف ہیں؟

بنیادی سامان کی صنعتیں دیگر صنعتوں جیسے سٹیل، سیمنٹ اور کیمیکلز کے ذریعے استعمال ہونے والا خام مال تیار کرتی ہیں۔ یہ مواد بنیادی ڈھانچے اور مینوفیکچرنگ کی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ دوسری طرف اشیائے خوردونوش کی صنعتیں عوام کے ذریعہ براہ راست استعمال ہونے والی مصنوعات تیار کرتی ہیں، جیسے خوراک، کپڑے اور الیکٹرانکس۔ بنیادی سامان کی صنعتیں ضروری خام مال کی فراہمی کے ذریعے اشیائے صرف کی صنعتوں کی بنیاد فراہم کرتی ہیں۔

Question:4. قصبوں / علاقوں کی فہرست دیں جن میں کچھ روایتی معدنی وسائل پائے جاتے ہیں اور ان ممکنہ صنعتوں کی نشاندہی کریں جو قائم کی جاسکتی ہیں۔

Sl. No.	Minerals/Resources	Towns/Areas	Industries that can be set up
1	Iron ore	Odisha, Chhattisgarh	Steel plants, iron products manufacturing
2	Coal	Jharkhand, West Bengal	Power plants, cement industries
3	Jute	West Bengal, Assam	Textile industries, jute products
4	Crude oil	Assam, Gujarat	Oil refineries, petrochemical industries
5	Natural Gas	Andhra Pradesh, Gujarat	Fertilizer plants, power generation
6	Forests	Madhya Pradesh, Kerala	Paper industries, furniture manufacturing
7	Manganese	Odisha, Karnataka	Steel plants, battery manufacturing
8	Bauxite	Odisha, Maharashtra	Aluminum industries, packaging materials

Question:5.1990 کی دہائی میں حکومت نے کئی علاقوں میں نجی صنعتوں کو کیوں اجازت دی جو پہلے صرف حکومت تک محدود تھیں؟

1990 کی دہائی میں، حکومت نے بہت سے شعبوں میں نجی صنعتوں کو مسابقت کی حوصلہ افزائی کرنے، کارکردگی کو بہتر بنانے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی اجازت دی۔ یہ معیشت کو کھولنے کے لیے لبرلائزیشن کی پالیسی کا حصہ تھا۔ اس اقدام سے حکومت کے زیر انتظام صنعتوں پر بوجھ کو کم کرنے میں مدد ملی، جنہیں اکثر ناکارہ ہونے اور فنڈز کی کمی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ پرائیویٹ سیکٹر کو شامل کرنے سے، صنعتیں زیادہ اختراعی ہوئیں اور مزید ملازمتیں پیدا ہوئیں، جس سے معاشی ترقی میں مدد ملی۔

Question:6. صنعتی ترقی کا روزگار پیدا کرنے اور آمدنی پر کیا اثر پڑتا ہے؟

صنعتی ترقی کارخانوں، نقل و حمل اور خدمات کے شعبوں میں ملازمتیں پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ یہ ان کاروباروں کے ذریعے بالواسطہ روزگار بھی فراہم کرتا ہے جو صنعتوں کو سپورٹ کرتے ہیں، جیسے کہ سپلائرز اور خوردہ فروش۔ مزید برآں، صنعتیں ٹیکسوں اور برآمدات کے ذریعے حکومت کی آمدنی میں حصہ ڈالتی ہیں، عوامی خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کو فنڈ دینے میں مدد کرتی ہیں۔ جیسے جیسے صنعتیں بڑھتی ہیں، وہ معاشی سرگرمیوں کو متحرک کرتی ہیں اور ملک کی مجموعی دولت میں اضافہ کرتی ہیں۔

Question:7. 'صنعتی سرگرمیاں ماحولیاتی مسائل میں اضافہ کرتی ہیں۔' بحث کریں۔

ہاں، صنعتی سرگرمیاں اکثر ماحولیاتی مسائل جیسے آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور قدرتی وسائل کی کمی کا باعث بنتی ہیں۔ فیکٹریاں نقصان دہ گیسیں، کیمیکل اور فضلہ ہوا، پانی اور مٹی میں چھوڑتی ہیں۔ اس سے انسانی صحت، جنگلی حیات اور ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ صنعتی پیداوار میں اضافہ بھی زیادہ توانائی کی کھپت اور وسائل کے اخراج کا باعث بنتا ہے، جو موسمیاتی تبدیلی میں معاون ہے۔ لہذا، صنعتوں کو اپنے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے پائیدار طریقوں کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

Question:8. ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام پر چند نعرے لکھیں۔

1. **"گرین ارتھ، کلین ارتھ - آیئے آلودگی کو دور رکھیں!"**

2. **"آلودگی کو نہیں کہو، ہاں صحت مند مستقبل کے لیے!"**

3. **"کم کریں، دوبارہ استعمال کریں، ری سائیکل کریں - ہمارے سیارے کو بچائیں!"**

4. **"صاف ہوا، صاف پانی - ایک بہتر کل آج سے شروع ہوگا!"**

5. **"آلودگی زہر ہے، آیئے اب عمل کریں!"**

Question:9. صفحہ 83 پر پیراگراف 3 پڑھیں اور اس پر تبصرہ کریں۔

یہ پیراگراف آئی ٹی اور الیکٹرانکس کے شعبے کی تیز رفتار ترقی اور فوائد کو نمایاں کرتا ہے، خاص طور پر روزگار اور زرمبادلہ میں۔

انفارمیشن ٹکنالوجی اور الیکٹرانکس کی صنعت نے ٹیلی ویژن، فونز، کمپیوٹرز اور بہت کچھ جیسی مصنوعات کی وسیع رینج کے ساتھ نمایاں ترقی دیکھی ہے۔ بنگلور، ہندوستان کا الیکٹرانک مرکز، ممبئی، دہلی اور حیدرآباد جیسے شہروں کے ساتھ، اس شعبے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ سافٹ ویئر ٹیکنالوجی پارکس سافٹ ویئر ڈویلپرز کے لیے ضروری خدمات اور تیز رفتار مواصلات فراہم کر کے مدد کرتے ہیں۔ سب سے زیادہ قابل ذکر اثرات میں سے ایک روزگار میں صنعت کی شراکت ہے، جس میں 2018 تک تقریباً 3.8 ملین افراد ملازمت کر رہے ہیں، بشمول خواتین کی مضبوط نمائندگی (30٪)۔ آئی ٹی صنعت ہندوستان کے لیے غیر ملکی زرمبادلہ کی ایک اہم کمائی بھی ہے۔

Question:10. صفحہ 95 پر دیے گئے نقشے کا مشاہدہ کریں اور ہندوستان کے نقشے میں لوہے اور فولاد کے پلانٹس کا پتہ لگائیں۔

(آپ اہم نشان زد کرنے کے لیے ہندوستان کا خاکہ استعمال کر سکتے ہیں۔ nاور اسٹیل پلانٹس۔ کچھ اہم مقامات میں چھتیس گڑھ میں بھیلائی، اڈیشہ میں رورکیلا، جھارکھنڈ میں جمشید پور، اور مغربی بنگال میں درگاپور شامل ہیں۔ یہ ملک میں اسٹیل کی پیداوار کے بڑے مراکز ہیں۔)

Project Work: پروجیکٹ:

اپنے علاقے میں ایک زرعی اور ایک معدنیات پر مبنی صنعت کو منتخب کریں۔

1. **زراعت پر مبنی صنعت (مثال: کاٹن ٹیکسٹائل فیکٹری)**

(i) استعمال شدہ خام مال: کپاس

(ii) دیگر سامان: پانی، بجلی، مزدوری، کچی کپاس کی نقل و حمل

(iii) کیا وہ ماحولیاتی اصولوں پر عمل پیرا ہیں؟ فیکٹری کو فضلہ کو ٹھکانے لگانے، پانی کے استعمال اور فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔

2. **معدنیات پر مبنی صنعت (مثال: ایلومینیم پلانٹ)**

(i) استعمال شدہ خام مال: باکسائٹ

(ii) دیگر ان پٹ: بجلی، پانی، باکسائٹ دھات کی نقل و حمل

(iii) کیا وہ ماحولیاتی اصولوں پر عمل پیرا ہیں؟ فیکٹری میں پانی کی ری سائیکلنگ اور پلانٹ سے اخراج کو کنٹرول کرنے کا نظام ہونا چاہیے۔

مطلوبہ الفاظ: KEYWORDS

1. **نو آبادیاتی حکمرانی**: ایک ایسا دور جب ایک ملک دوسرے ملک کے زیر کنٹرول اور حکومت کرتا ہے، جس میں اکثر وسائل اور لوگوں کا استحصال شامل ہوتا ہے۔

2. **صارفین کی اشیا**: افراد کی طرف سے براہ راست استعمال کے لیے بنائی گئی مصنوعات، جیسے خوراک، کپڑے، اور الیکٹرانکس۔

3. **بنیادی ڈھانچے کی سہولیات**: معاشرے کے کام کرنے کے لیے درکار بنیادی جسمانی اور تنظیمی ڈھانچے، جیسے سڑکیں، بجلی اور پانی کی فراہمی۔

4. **بنیادی سامان کی صنعتیں**: وہ صنعتیں جو خام مال یا مصنوعات تیار کرتی ہیں جو دیگر اشیا، جیسے کہ اسٹیل، سیمنٹ اور کیمیکل بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

5. **خود کفالت**: کسی ملک یا خطے کی درآمدات پر انحصار کیے بغیر اپنی ضروریات پوری کرنے کی صلاحیت۔

6. **فی کس کھپت**: کسی مخصوص علاقے یا ملک میں فی شخص استعمال کی جانے والی اشیا یا وسائل کی اوسط مقدار۔

7. **آزادی**: صنعتوں اور منڈیوں پر حکومتی کنٹرول کو کم کرنے کا عمل، زیادہ نجی سرمایہ کاری اور مسابقت کی اجازت دیتا ہے۔